سوال

(262)السلام علیکم کی بجائے صرف سلام کہنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیکلی فیکس سے زین العابدین دریافت کرتے ہیں

''السلام علیکم ''کی بجائے کچھ لوگ ''سلام علیکم '' کہتے ہیں اور کچھ صرف سلام اور جواب میں سلام کہا جاتا ہے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''سلام علیکم 'کہا جاسکتا ہے مگر اسے عادت نہیں بنانا چاہیئے۔ جو الفاظ تواتر سے ثابت ہیں وہ ''السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ''ہیں۔ صرف ''السلام علیکم ''بھی درست ہے لیکن صرف ''سلام 'کہنا یہ درست نہیں بلکہ ناجائز ہے۔ یہ ماڈرن بدعت ہے جو مسلمانوں میں پھیل رہی ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ قرآن کہتا ہے کہ جب کسی کو سلام کہو تو اچھے الفاظ سے کہو اور جواب اس سے بہتر دو اور وہ بہتر الفاظ سنت سے یہی ثابت ہیں ''السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص556

محدث فتویٰ